3452/1

81/

فیوضِ سلطانی

در

خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

ذخیرہ
جمیل احمد شرقپوری
لاہور پاکستان

Marfat.com

اصلہا ثابت وفرعہا فی السماء (الآیۃ)

فیوضِ سلطانی

در ذکر

خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

حسب الارشاد

قدوۃ السالکین خضر الکاملین شیخ المشائخ مرشدی قبلہ خواجہ پیر محمد اکبر علی صاحب مدظلہ العالی

مہاجر ریاست جموں و کشمیر حال مقیم پیر کریاں پاکپتن شریف

مؤلفہ

ابوالعطاء شبیر محمد غفرلہ نقشبندی مجددی صدر المدرسین جامعہ نقشبندیہ رضویہ

مسجد گلزار مدینہ پاکپتن شریف ضلع ساہیوال

Marfat.com

86632

~~8891322~~

بار ———— اوّل
تعداد ———— ایک ہزار
کتابت ———— خواجہ محمد طفیل
پرنٹنگ ———— فیاض پریس سلاہور

Marfat.com

الانتساب

اُس ہستیِ کامل کے نام
جن کے ظہور سے کشمیر و پنجاب میں فیضان کے چشمے بہ نکلے
اور جن کی ایک نگاہ نے صدہا کو کائنات کا ہادی بنا دیا۔

یعنی

قطب الاقطاب شیخ المشائخ حضرت خواجہ سلطانِ عالم
پیچوی ثم جہلمی رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ

گر قبول افتد زہے سعادت

محتاجِ کرم
شبیر محمد غفرلہٗ

Marfat.com

Marfat.com

سبب تالیف

کچھ عرصہ ہوا کہ میرے حضور قبلۂ عالم رہبر گمگشتگاں خورشید سپہر ہدایت و مہتاب برج کرامت دریائے فیض و رحمت مرشدی الحاج خواجہ پیر محمد اکبر علی صاحب مدظلہ العالی (مہاجر ریاست جموں و کشمیر حال مقیم پیر کریاں پاک پتن شریف) کی خدمت میں بعض برادرانِ طریقت نے عرض کی کہ بعض لوگ سلسلہ نقشبندیہ پر بایں وجہ معترض ہیں کہ اس سلسلہ میں خواجہ ابوالحسن خرقانی رضؓ کی سلطان العارفین بایزید بسطامیؒ سے دستی بیعت ثابت نہیں بلکہ محض روحانی استفاضہ ہے جو کہ اتصال کیلئے کافی نہیں جب حضور قبلۂ عالم نے یہ سُنا تو آپ نے کتابوں کے حوالہ سے برادرانِ طریقت کی تسلی فرمائی یہ ناچیز بھی مجلس میں حاضر تھا حضور قبلۂ عالم کی خدمت میں عرض کی اگر آپ اجازت بخشیں تو اس مسئلہ پر ایک مستقل رسالہ لکھ دوں آپ نے اجازت فرمائی یہ گنہگار اپنی طبعی علالت اور بے بضاعتی کے باوجود رسالہ ہذا کے لکھنے میں کوشاں ہوا بحمد اللہ رسالہ مکمل ہو گیا جس کا نام فیض سلطانی در ذکر خواجہ ابوالحسن رضؓ خرقانی رکھا یہ رسالہ دو بابوں پر مشتمل ہے باب اوّل میں خواجہ ابوالحسن رضؓ کی بیعت اور آپ کا مقام بیان ہوگا اور باب ثانی میں سلسلہ نقشبندیہ کے اتصال کا ذکر ہو گا۔

وباللہ التوفیق

Marfat.com

ماخذ

قرآن کریم	
اشعۃ اللمعات	شیخ عبدالحق دہلوی رح
بہجۃ الاسرار	امام شطنوفی رح
انفاس العارفین	شاہ ولی اللہ رح
قلائد الجواہر فی مناقب شیخ عبدالقادر رح	شیخ محمد بن یحییٰ رح
کشف المحجوب	داتا گنج بخش لاہوری رح
تذکرۃ الاولیاء	فرید الدین عطار رح
مثنوی	مولانا روم رح
انتباہ فی سلاسل اولیاء	شاہ ولی اللہ رح
ارشاد رحیمیہ	شاہ عبدالرحیم دہلوی رح
نفحات الانس	مولانا عبدالرحمن جامی رح
سفینۃ الاولیاء	دارا شکوہ رح
خزینۃ الاصفیاء	مفتی غلام سرور لاہوری رح
رسالہ قدسیہ	خواجہ محمد پارسا رح
رشحات	علی بن حسین الواعظ الکاشفی رح
رفیق السالکین	
لطائف نفیسیہ	مولانا احمد بن محمود رح
حدیقۃ الاسرار	مولانا امام بخش جامپوری رح
انوار العارفین	حافظ محمد حسین مرادآبادی رح
حضرات القدس	مولانا بدرالدین سرہندی رح
تواریخ آئینۂ تصوف	محمد حسن رامپوری رح
فتاویٰ افریقہ	احمد رضا خان صاحب بریلوی
تذکرہ مشائخ نقشبندیہ	محمد نور بخش توکلی رح
جواہر علویہ	مولانا رؤف احمد رح
گلزار ابرار	محمد غوثی بن حسن بن موسیٰ شطاری رح
اخبار الاخیار	شیخ عبدالحق دہلوی رح

Marfat.com

باب اوّل

یہ باب دو فصلوں پر مشتمل ہے فصل اوّل میں خواجہ ابو الحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ کا سلطان العارفین بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ سے روحانی طور پر مرید ہونے کا بیان ہوگا اور فصل ثانی میں آپ کی دستی بیعت کا بیان ہوگا۔

فصل اوّل

سرگروہ عارفاں فخر زاہداں و عابداں قطب ربانی خواجہ ابو الحسن خرقانی رضی اللہ عنہ کے روحانی طور پر مرید ہونے کا اصل واقعہ

کتب معتبرہ سے ثابت ہے کہ حضرت سلطان العارفین بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ ہر سال ایک مرتبہ رباط دہستان کی زیارت کیلئے جایا کرتے تھے اُس گاؤں پہ سے کہ جہاں شہیدوں کی قبریں ہیں اور جب موضع خرقان سے گزرتے تو ٹھہر جاتے اور اس طریقہ سے سانس لیتے جیسے کسی چیز کی خوشبو سونگھتے ہیں مریدیں نے آپ سے پوچھا کہ آپ کس چیز کی خوشبو سونگھتے ہیں ہم کو یہاں کوئی خوش بُو معلوم نہیں ہوتی آپ نے فرمایا کہ چوروں کے اس گاؤں میں میں ایک مردِ خدا کی خوش بُو پاتا ہوں جس کا نام علی رحمۃ اللہ علیہ ہے اور کنیت ابو الحسن اُس کے تین مرتبے مجھ سے زیادہ ہونگے وہ اہل و عیال کا بار اٹھائیگا اور کھیتی کریگا اور درخت جمائیگا وہ مجھ سے کئی برس کے بعد پیدا ہوگا رفیق السالکین صفحہ میں ہے کہ شیخ

Marfat.com

ابوالحسن خرقانی حضرت بایزید بسطامی رضی کے وصال کے دوسو ساٹھ سال بعد
مرید ہوئے اور یہ اس طرح وقوع میں آیا کہ جب سلطان العارفین بایزید رحم
کا آخری وقت نزدیک آپہنچا اور آپ کے سارے اصحاب جمع ہوئے اور
تمام اصحاب میں سے ہزار آدمی مقتدائی کے درجے کے لائق تھے اور سب
مشائخ ہو چکے تھے لیکن سلطان بایزید رضی تین روز تک کونے میں معتکف رہے اور
بعد ازاں باہر آئے تو ہر ایک صاحب کو اجازت کی امید تھی مگر آپ نے فرمایا
کہ ہماری اجازت اشارت خرقہ اور عطا خرقانی کو دیا گیا ہے جو ہمارے دو سو ساٹھ
سال بعد مرید ہوگا خواجہ ابوالحسن خرقانی رح خرقان اور بسطام کے درمیان اپنے
کام میں مصروف رہتے اچانک ایک دفعہ سحر کے وقت فرشتہ غیبی نے
آواز دی اور شیخ ابوالحسن نے سُنی اور آواز یہ تھی کہ کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا
کہ تو صلح کرے اور کنارہ کرے شیخ ابوالحسن رح نے جواب دیا اور اسی وقت
سلطان العارفین بایزید رضی کے مزار مبارک کی طرف روانہ ہوئے اور دس سال
تک آپ کے مزار پر جاگتے رہے بعد ازاں سحر کے وقت سلطان بایزید رضی کے
روضہ سے آواز آئی کہ اے ابوالحسن تجھے ہم نے مقتدائی کا درجہ دیا تو خلق خدا
کو خدا تعالیٰ کی طرف بلا ابوالحسن رضی نے جواب میں کہا مجھے معلوم نہیں آیا یہ آواز حق
ہے یا نہیں کچھ دیر سلطان بایزید رضی کا مزار جنبش میں رہا اور پھر اس میں شگاف
ہوا تو سلطان بایزید بسطامی رضی ظاہر ہوئے اور ابوالحسن رح کا ہاتھ پکڑ کر اسے خرقہ
پہنایا اور تاج سر پر رکھ دیا اور عصا عنایت کیا اور اجازت و اشارت
عنایت کی۔

Marfat.com

ارشاداتِ مشائخِ عظّام

(۱) شیخ فریدالدین عطارؒ تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۷۷ میں فرماتے ہیں کہ حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رضی قطبِ وقت اور سلطان المشائخ تھے اور آپ مجمع الصفات مخزن برکات وحسنات تھے اہل طریقت وحقیقت کے پیشوا تھے معرفت توحید اور تحقیق میں درجہ کمال تک ہوئے تھے ہر وقت مشاہدہ الٰہی میں سرشار رہتے اور اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں نہایت عزت اور احترام رکھتے تھے اصل نام علی اور کنیت ابوالحسن تھی۔ الخ

(۲) داتا گنج بخش صاحبؒ لاہوری کشف المحجوب صفحہ ۱۹۰ میں فرماتے ہیں کہ شیخ ابوالحسن خرقانی رضی اہلِ زمانہ کی بزرگی اور اپنے زمانہ میں بیعدیل احمد خرقانی کے بیٹے ابوالحسن علی بھی ان میں سے ہیں بہت بڑے بزرگوں میں سے تھے اور اپنے وقت میں ولیوں کے ممدوح اور استاد ابوالقاسم قشیریؒ سے میں نے سنا ہے کہ میں خرقان کی ولائت میں آیا تو اس پیر کے دبدبہ سے میری فصاحت تمام ہوگئی اور طاقت بیان نہ رہی میں یہ سمجھا کہ اپنی ولائت سے معزول ہوگیا ہوں الخ

نوٹ: یاد رہے کہ داتا گنج بخشؒ ایک واسطہ سے خواجہ ابوالحسن رضی سے ملتے ہیں اس طرح کہ داتا صاحبؒ شیخ ابوالقاسم کرگانیؒ سے مستفیض ہوئے ہیں اور ابوالقاسم کرگانی خواجہ ابوالحسن خرقانی رضی سے فیض یاب ہوئے ہیں

Marfat.com

جس سے خوب اندازہ لگ سکتا ہے کہ خواجہ ابوالحسن خرقانی رضؓ کتنے بڑے کمال کے مالک تھے کہ جنکے مریدوں سے داتا صاحبؒ فیضیاب ہوئے

سفینۃ الاولیاء صد ۹۶

۳۔ حضرت شاہ عبدالرحیم صاحبؒ دہلوی ارشاد رحیمیہ صد ۶ میں فرماتے ہیں۔

و ولادت شیخ ابوالحسن خرقانی بعداز وفات شیخ ابویزید است بمدتے و تربیت شیخ ابویزید وے را بحسب باطن و روحانیت بودہ است نہ بظاہر و صورت	ترجمہ خواجہ ابوالحسن خرقانی رضؓ کی ولادت شیخ بایزید بسطامیؒ کے وصال کے ایک مدت بعد ہوئی اور ابوالحسن رضؓ کی تربیت بایزیدؒ کی روحانیت سے ہے ظاہر و صورت سے نہیں

۴۔ شاہ ولی اللہ صاحبؒ محدث دہلوی انتباہ فی سلاسل اولیاء میں فرماتے

فاعلم ان الشیخ ابا الحسن الخرقانی اخذ عن روحانیۃ ابی یزید بسطامی رضؓ کنسبۃ اویس رضؓ من منبع الانوار علیہ افضل الصلوٰۃ واکمل التحیات	پس جاننا چاہیئے کہ شیخ ابوالحسن رضؓ خرقانی نے حاصل کیا ابویزید بسطامی رضؓ کی روح سے جیسے حضرت اویس رضؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

۵۔ من کلام خواجہ خواجگان سید بہاؤالدین نقشبند بخاری کہ خواجہ محمد پارسا نوشتہ ا

رسالہ قدسیہ صد ۳۵

شیخ ابوالحسن رضؓ خرقانی کہ پیشوائے مشائخ و قطب زماں خویش بودند شیخ ابوالحسن خرقانی را انتساب در تصوف بایزید	ترجمہ۔ شیخ ابوالحسن رضؓ خرقانی مشائخ کے پیشوا اپنے زمانہ کے قطب تھے آپ کی تصوف میں سلطان بایزیدؒ سے انتساب ہے

Marfat.com

بسطامی رض است و تربیت ایشاں در سلوک از روحانیت شیخ ابویزید رض است و ولادت شیخ ابوالحسن بعد از وفات شیخ بایزید رض بمدتے بودہ است

اور آپ کی تربیت بھی شیخ بایزید رض کی روحانیت سے ہے اور ابوالحسن رض کی ولادت شیخ بایزید رض کے وصال کے...... ایک مدت بعد ہوئی

۶- شیخ علی بن حسین الواعظ الکاشفی المشتہر بالصفی رشحات ص۵ میں فرماتے ہیں۔

و ولادت شیخ ابوالحسن رض بعد از وفات شیخ ابویزید است بمدتے و تربیت شیخ بویزید رض ویرا بحسب باطن روحانیت بودہ نہ بظاہر و صورت۔

ترجمہ: شیخ ابوالحسن خرقانی رض کی ولادت سلطان العارفین بایزید رض کے ایک مدت بعد ہوئی اور آپ کی تربیت بھی بایزید رض کی روحانیت سے ہے ظاہر صورت سے نہیں۔

۷- مفتی غلام سرور رح لاہوری خزینۃ الاصفیاء ص ۵۲۲/۱۳ میں فرماتے ہیں۔

شیخ ابوالحسن رض خرقانی نام وی علی بن جعفر است و خرقان موضعی است نزدیک قزوین کہ شیخ در آنجا سکونت داشت غوث و قطب روزگار خود بود و سلطان المشائخ و قطب اوتاد وی انتساب در طریقت بروحانیت شیخ بویزید بسطامی رض است۔

ترجمہ: آپ کا نام علی بن جعفر ہے قزوین کے قریب ایک موضع ہے جہاں شیخ سکونت پذیر تھے اپنے زمانہ کے غوث اور قطب اور سلطان المشائخ و قطب اوتاد تھے طریقت میں آپ کا انتساب شیخ بایزید بسطامی رض کی روحانیت سے ہے۔

۸- حضرت مولانا جلال الدین رومی رح مثنوی دفتر چہارم ص۱۴ میں فرماتے ہیں۔

Marfat.com

گفت زیں سو بوئے یارے می رسد
کاندریں دہ شہر یارے مے رسد
بعد چندیں سال مے زاید شہے
مے زند بر آسماں باخر گہے
چیست نامش گفت نامش بوالحسن
حلیہ اش واگفت زابرو تا ذقن

یعنی بایزیدؓ نے فرمایا کہ مجھے اس (خرقان کی) طرف سے یار کی خوشبو آرہی ہے اس قصبہ سے ایک شہر یار پیدا ہونے والا ہے۔ اور اتنے سالوں کے بعد وہ پیدا ہوگا۔ نام پوچھا گیا تو فرمایا اُس کا نام ابوالحسن ہوگا اور پھر ان کا سارا حلیہ بھی مکمل طور پر بیان فرما دیا۔

قد او ورنگ او و شکل او
یک بیک واگفت از گیسوئے او
چوں رسید آں وقت آں تاریخ راست
زاں زمیں آں شاہ پیدا گشت و خاست
ہمچناں آمد کہ او فرمودہ بود
بوالحسن از مرد ماں آں را شنود
کہ حسن باشد مریدو امتم
درس گیرد ہر صباح از تربتم

اُن کا قد، اُن کا رنگ اور شکل اور گیسو ایک ایک بات صاف صاف بیان فرما دی جب وہ زمانہ اور تاریخ آئی تو بالکل اُسی خبر کے مطابق اس سرزمین سے ابوالحسن پیدا ہوئے۔

۹ ـ عارف ربانی مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ نفحات الانس صفحہ ۳۲۹ میں فرماتے ہیں۔ کہ شیخ ابوالحسنؓ خرقانی کی نسبت تصوف میں بایزید بسطامیؒ سے ہے اور سلوک میں ان کی تربیت روحانیت کے طور بھی بایزید بسطامیؓ سے ہے شیخ ابوالحسنؓ کی ولادت سلطان العارفین بایزیدؓ کی وفات کے ایک مدت

Marfat.com

بعد ہوئی ہے آپ کا نام علی بن جعفر ہے اپنے وقت کے یگانہ غوث زمانہ قبلہ وقت تھے کیونکہ اُن کے زمانہ میں اُن کی طرف کو حج ہوا کرتا تھا

۱۰۔ حضرت مولانا بدرالدین سرہندی حضرات القدس دفتر اوّل صـ۲۷ میں فرماتے ہیں کہ شیخ ابوالحسنؓ خرقانی تصوف میں آپ کا انتساب حضرت سلطان العارفین بایزیدؓ سے ہے اور سلوک میں بھی آپ کی تربیت شیخ بایزیدؓ کی روحانیت سے ہوئی ہے کیونکہ ابوالحسنؓ کی ولادت شیخ بایزیدؓ کی وفات کے بعد ہوئی۔

۱۱۔ شہزادہ داراشکوہ سفینۃ الاولیاء صـ۹۵ میں فرماتے ہیں کہ حضرت خواجہ ابوالحسنؓ خرقانی کا اسم گرامی علی بن جعفر ہے قزوین کے قریب خرقان نام ایک موضع کا ہے آپ اسی مقام کے باشندے تھے اپنے دور کے غوث تھے فقر و سلوک میں آپ کو سلطان العارفین بایزیدؓ سے نسبت ہے سلوک کی راہ بھی موصوف نے بایزیدؓ سے حاصل کی ہے شیخ ابوالحسنؓ کی پیدائش بایزیدؓ کی وفات کے بعد ہوئی۔

۱۲۔ حضرت مولانا رؤف احمدؒ صاحب خلیفہ شاہ غلام علیؒ دہلوی جواہر علویہ گوہر دوازدہم صـ۴۲ میں فرماتے ہیں۔ قطب ربانی شیخ ابوالحسنؓ خرقانی آپ اپنے زمانہ کے غوث اور قبلہ تھے تصوف میں آپکا انتساب سلطان العارفینؓ سے ملتا ہے لیکن بطریق روحانیت اور بلا واسطہ۔

۱۳۔ مولانا محمد نور بخشؒ صاحب توکلی تذکرہ مشائخ نقشبندیہ صـ۴۴ میں فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ ابوالحسن خرقانیؓ آپ کا اسم گرامی علی بن احمد اور کنیت ابوالحسن ہے سلوک میں آپ کی تربیت حضرت بایزیدؓ کی روحانیت سے ہوئی

Marfat.com

کیونکہ آپ کی ولادت سلطان العارفین بایزیدؒ کی وفات کے بعد ہے۔

۱۴۔ حضرت شیخ ابوالعباس قصابؒ آملی کی پیشنگوئی۔

آپ نے فرمایا تھا کہ میرا معاملۂ ارشاد بعد میرے ابوالحسن خرقانیؓ کی جانب رجوع ہو جائیگا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ انوار العارفین وغیرہ۔ ص ۲۹۶

یاد رہے کہ شیخ ابوالعباس قصابؒ آملی وہ ہستی کامل ہیں جن کے متعلق شیخ فریدالدین عطارؒ تذکرۃ الاولیاء میں اور داتا گنج بخشؒ صاحب کشف المحجوب میں اور مولانا جامیؒ نفحات الانس میں فرماتے ہیں کہ شیخ ابوالعباس قصابؒ آملی آپ بھی بارگاہ الٰہی کے ناز پروردہ تھے صدیق وقت اور شیخ عالم تھے اور محترم مشائخ میں آپ کا شمار ہوتا تھا آپ کے پیر شیخ ابوسعید ابوالخیر ہیں جن کا اصل نام فضل اللہ بن ابی الخیر ہے اور اُن کے پیر شیخ ابوالفضل بن حسن سرخسیؒ ہیں الخ

اِن مذکورہ بالا ارشادات مبارکہ سے مندرجہ ذیل امور ثابت ہوئے۔

۱۔ حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانیؓ قطب وقت اور سلطان المشائخ تھے اور اہل طریقت وحقیقت کے پیشوا معرفت توحید اور تحقیق میں درجہ کمال رکھتے تھے اور اپنے وقت میں ولیوں کے ممدوح تھے جیسا کہ شیخ فریدالدینؒ عطار اور داتا گنج بخش صاحب اور خواجہ محمد پارسا اور مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ نے فرمایا۔

۲۔ خواجہ ابوالحسنؓ خرقانی کا بایزید بسطامیؓ سے روحانی طور پر مرید ہونا بالکل درست عین رضائے الٰہی سے تھا جس پر مشائخ امت کا اتفاق ہے جیسا کہ

Marfat.com

نے فرمایا

۴۔ خواجہ ابوالحسن خرقانیؒ کو بایزید بسطامیؓ سے بطریق روحانیت نسبت ہے جس طرح حضرت خواجہ اویس قرنیؓ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت ہے جیساکہ شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ اور دیگر مشائخ نے فرمایا

یاد رکھے کہ سلسلہ اویسیہ حضرت خواجہ اویس قرنیؓ کی طرف منسوب ہے اور جو شخص سلسلہ اویسیہ میں داخل ہوتا ہے وہ بطریق روحانیت ہی مرید ہوتا ہے جیساکہ شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ اشعۃ اللمعات ص۲۲۲ میں اور شاہ عبدالرحیمؒ ارشاد رحیمیہ ص۹ میں اور خواجہ محمد پارساؒ رسالہ قدسیہ ص۳۷ میں اور مولانا احمد بن محمود لطائف نفیسیہ ص۱۴ میں اور محمد غوث بن حسن بن موسیٰ شطاریؒ گلزارِ ابرار دربیان احوال وکرامات اولیاء ہند میں اور مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ نفحات الانس میں فرماتے ہیں کہ شیخ عطار گفتہ است قومے از اولیاء اللہ باشند کہ مشائخ طریقت وکبراء حقیقت ایشاں را اویسیاں نامند وایشاں را در ظاہر حاجت بہ پیر نبود زیراکہ ایشاں را حضرت نبوت در حجرِ عنایت خود پرورش مے دہد بے واسطہ غیرے چنانکہ اویس را داد ترجمہ: شیخ عطارؒ فرماتے ہیں کہ اولیاء اللہ کی ایک جماعت ہے جنہیں مشائخ طریقت اویسی کہتے ہیں ظاہر میں اُن کو پیر کی حاجت نہیں ہوتی اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بعنائتِ خود اُن کی پرورش فرماتے ہیں جیساکہ اویسؓ قرنی کی تربیت فرمائی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ:

Marfat.com

۱۔ حضرت اویس قرنی رضؓ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روحانی اور غائبانہ نسبت ہے بلکہ آپ کے تمام نادر واقعات رابطۂ قلب کی سنگِ بنیاد ہیں جس پر عقل ونقل شاہد ہے یونہی خواجہ ابوالحسن رضؓ کو سلطان العارفین بایزید رضؓ سے روحانی نسبت ہے اور یہ بالکل محقق اور درست ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ روحانی تعلق کا نام ہی بیعت ہے اعلحضرت امام اہلسنت مولانا احمد رضا خانصاحب بریلوی نے بہجۃ الاسرار کے حوالہ سے فتاویٰ افریقہ میں صـ۱۳۴ نقل فرمایا ہے کہ حضور پر نور سیدنا غوث اعظم رضؓ سے عرض کی گئی کہ اگر کوئی شخص حضور کا نام لیوا ہو اور اُس نے نہ حضور کے دستِ مبارک پر بیعت کی ہو نہ حضور کا خرقہ پہنا ہو کیا آپ کے مریدوں میں اس کا شمار ہوگا فرمایا، من انتمٰی الیّ وتسمّٰی لی قبلہ اللہ تعالیٰ وتاب علیہ ان کان علی سبیل مکروہ وھو من جملۃ اصحابی وان ربّی وعدنی ان یدخل اصحابی واھل مذھبی وکل محب لی الجنۃ ۱ھ

فرمایا جو اپنے آپ کو میری طرف نسبت کرے اور اپنا نام میرے غلاموں کے دفتر میں شامل کرے اللہ تعالیٰ اُسے قبول فرمائیگا اور اگر وہ کسی ناپسند راہ پر ہو تو اُسے توبہ دے گا اور وہ میرے مریدوں میں ہے ۱ھ

۲۔ حضرت شیخ ابن راھوار ہیں جن کو خواب میں بحکم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت ابابکر صدیق رضؓ نے بیعت کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے خرقہ اور ٹوپی عنائت کی صبح شیخ ابن راھوار اُٹھے تو خرقہ اور

Marfat.com

ٹوپی عنایت کی صبح شیخ ابن راھوار اُٹھے تو خرقہ اور ٹوپی موجود تھی —
بہجۃ الاسرار مطبوعہ مصر ص۱۱۳ قلائد الجواہر فی مناقب شیخ عبد القادر ص۹۰ میں ہے

كانت عند الشيخ علی بن الهيتی الخرقتان اللتان البسهما الصديق الاكبر لابی بكر بن راهوار فی النوم فاستيقظ فوجدهما عليه اخذهما منه الشيخ الشنبكی واخذهما منه ابو الوفاء واخذ هما منه الشيخ علی المذكور واخذهما منه الشيخ علی بن ادريس الخ

علی بن ھیتی رح کے پاس دو کپڑے تھے جو حضرت ابا بکر صدیق رض نے خواب میں شیخ ابوبکر بن راھوار کو پہنائے تھے اُن میں سے ایک ٹوپی تھی اور ایک کوئی اور کپڑا تھا جب شیخ موصوف بیدار ہوئے تو یہ دونوں کپڑے شیخ موصوف کو اپنے جسم پر ملے پھر شیخ موصوف سے یہ دونوں کپڑے شیخ محمد شنبکی رح نے اور اُن سے شیخ ابو الوفاء رح نے اور اُن سے آپ نے اور آپ سے شیخ علی بن ادریس نے لئے

۲- شیخ علی بن وھب رح ربیعی ہیں آپ عراق کے مشائخ کبار سے تھے اور کرامات و مقامات عالیہ رکھتے تھے آپ منجملہ اُن اولیاء اللہ سے تھے کہ جن کی عظمت و ہیبت اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے دل میں بھر دی تھی اور جنکی ذات بابرکت سے اُس نے بہت سے خوارق و عادات ظاہر کر دیئے اور جن کی زبان کو اُس نے اُمور خفیہ پر گویا کیا جملہ علماء و مشائخ آپ کی تعظیم و تکریم پر متفق تھے سنجار میں تربیت مُریدین آپ ہی کی طرف منتہی تھی شیخ سوید السنجاری رح اور شیخ ابوبکر انجیار اور شیخ سعد الصناعی رح وغیرہ مشائخ عظام کو آپ سے فخر تلمذ حاصل تھا اہل مشرق اس قدر آپ کی طرف منسوب تھے کہ جن کی

Marfat.com

تعداد شمار سے زائد ہے بیان کیا گیا ہے کہ آپ نے اپنی وفات کے بعد اکثر مرید ایسے چھوڑے جو کہ سب کے سب صاحب حال واحوال تھے۔ آپ منجملہ اُن دو مشائخ سے ہیں کہ جنہوں نے خواب میں حضرت ابو بکر صدیق رضی سے خرقہ پہنا اور بیداری کے بعد انہیں خرقہ شریف سر پر ملا اور وہ دو مشائخ یہ ہیں۔ ایک تو آپ خود شیخ علی بن وھب رح ہیں اور دوسرے شیخ ابو بکر رح بن راھوار ہیں قلائد الجواہر ص ۹۵

۴۔ خواجہ عبدالخالق رح صاحب ہیں جو بڑے پایہ کے بزرگ ہوئے ہیں پیر بلھے شاہ رح قصوری اور خواجہ عبدالحکیم رح صاحب کے ہمعصر ہوئے ہیں آپ بطریق روحانیت خواجہ اویس قرنی رض کے مرید ہیں چنانچہ حدیقۃ الاسرار فی اخبار الابرار میں اور کشف الحقائق میں ہے کہ خواجہ عبدالخالق رح ایک دن نماز ظہر سے فارغ ہو کر حسب معمول وظائف میں مشغول تھے کہ دفعتہً مکان مسکونہ کی شمالی سمت سے کنارۂ جنگل میں غوغا مانند ورود لشکریاں گوش میں آیا اسی حیرانی میں تھے کہ اُسی میدان میں ایک بارگاہ قائم ہوئی اور کسی آنیوالے کے پاؤں کی آہٹ کانوں میں پڑی سر کو اٹھا کر دیکھا تو ایک شیخ منور چہرہ سفید ریش مانند ماہِ درخشاں قریب آکر بیٹھا ہے دیکھتے ہی عالم بیخودی لاحق ہوا دیکھا تو بزرگ غائب ہے تین مرتبہ ایسے ہوا آخر بار ہاتھ سے دامن مبارک شیخ کو مضبوط پکڑ کر سوال اسم مبارک اور وطن اور سلسلہ کا کیا حضرت مسئول عنہ نے زبانِ فیض ترجمان سے فرمایا کہ میرا نام اویس بن عامر اور سلسلہ اویسیہ اور وطن شہر یمن ہے پھر شیخ کامل نے بموجب ید اللہ فوق ایدیہم اپنے دست مبارک

Marfat.com

کو حضرت عبد الخالق رح صاحب کے ہاتھ پر رکھ کر بیعت اور افکار واذکار کی تلقین فرما کے کار ہا انجام کیا اور جرعہ صہبائے معرفت سے مدہوش سرشار فرما کر پوشیدہ ہوئے پس خواجہ عبد الخالق رح صاحب ہمیشہ عالم محویت میں رہے۔

زا فیونے کہ ساقی در مے افگند

حریفاں را نہ سر ماند نہ دستار

۵۔ شیخ رحمت شوریانی رح ہیں جن کے متعلق خزینۃ الاصفیا ج ۲ ص ۵۶ میں مفتی غلام سرور رح لاہوری فرماتے ہیں۔

کہ آنجناب از اولاد پیر کبار است و تربیت نیز از روحانیت پیر کبار یافتہ صاحب معارج الولایہ فرماید کہ بحکم علمنا منطق الطیر سبحانہ و تعالیٰ بو زبان وحوش و بہائم و طیور تعلیم فرمود۔

ترجمہ: شیخ رحمت شوریانی آپ پیر کبار رح کی اولاد سے ہیں اور آپکی تربیت بھی پیر کبار رح کی روحانیت سے ہے ظاہر و صورت سے نہیں الخ آپ کا مزار شہر قصور کے قبرستان میں ہے۔

۶۔ شیخ عبد الجلیل لکھنوی چشتی رح ہیں خزینۃ الاصفیا ج ۱ ص ۶۹ میں ہے

طریق او طریق اویسی بود زیرا کہ در ظاہر مرشد ے نداشتے بلکہ از روحانیت خواجہ بزرگ سید معین الدین حسن سنجری رح

ترجمہ: شیخ عبد الجلیل لکھنوی چشتی ظاہری مرشد نہ رکھتے تھے بلکہ شیخ معین الدین رح حسن سنجری کی روحانیت سے تربیت پائی اور شجرہ میں۔

Marfat.com

تربیت یافت شجرہ کہ مریدان خود نوشتہ بے واسطہ غیرے نسبت سلسلہ خود با آنحضرت رض درست کردے۔	بھی اپنے آپ کو خواجہ معین الدین رض سے ملا کر (بلا واسطہ) مریدین کو عنایت فرماتے۔

ف: یعنی جس طرح خواجہ ابوالحسن خرقانی کو بلا واسطہ سلطان بایزید رض سے ملایا جاتا ہے۔ جیساکہ تمام شجروں میں ہے یونہی شیخ عبدالجلیل اپنے آپکو بلا واسطہ خواجہ معین الدین رض سے ملاتے تھے۔

۷۔ شیخ پھوگی افغان عزیزدی چشتی رح ہیں یہ بزرگ بھی حضرت پیر کبار رح کی روحانیت سے تربیت یافتہ ہیں مزار شہر قصور میں ہے خزینۃ الاصفیاء ج۱ ص۴۸۶

۸۔ شیخ فتح محمد نوشاہی رح ہیں جن کو تین مرتبہ خواب میں نوشاہ قادری ملے (جن کا اصل نام حاجی محمد قادری بن علاؤ الدین خلیفہ شاہ سلیمان قادری ہے) اور فرمایا کہ اے فتح محمد تمہارا حصہ باطنی میرے پاس ہے جس کے حصول میں تاخیر نہ کر آپ جب بیدار ہوئے تو فوراً چک سنیال پہنچے لیکن آپکے پہنچنے سے پہلے حضرت کا وصال ہوچکا تھا نماز جنازہ پڑھی جانے کے بعد زیارت سے مشرف ہوئے بس دیکھنا ہی تھا کہ عالم بیخودی طاری ہوا جس سے تین ۳ دن بیہوش رہے جب ہوش آئی تو مستانہ وار جنگل کو روانہ ہوئے اور از فرش تا عرش سب کچھ آپ پر منکشف ہوگیا اور بیشمار لوگ آپ کے حلقۂ ارادت میں داخل ہوئے مزار ملک پوٹھوہار میں ہے۔ خزینۃ الاصفیاء ج۱ ص۲۰۵

Marfat.com

۹- شیخ محمود زاہدؒ مشہور محمد غالی ہیں جن کی تربیت حضور پُرنور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت سے ہے آپ کسی ظاہر پیر سے بیعت نہیں ہوئے آپ سے بیشمار مستفیض ہوئے ہیں حدیقۃ الاسرار ص۲۵۶

۱۰- شیخ یعقوبؒ صوفی ہیں جنکی تربیت روحانیت کے طور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے آپ کی ولادت سنہ ۹۰۸ھ میں اور وصال سنہ ۱۰۰۳ھ میں ہوا مزار کشمیر میں ہے۔ حدیقۃ الاسرار چمن ہفتم ص۲۶۱

۱۱- شیخ خلیل احمدؒ خانصاحب ہیں ان کی تربیت بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت سے ہے ان کے خلیفہ سید محمد حسنؒ ساکن قصبہ سہسوان اور عظمت اللہ خانصاحبؒ ہوئے ہیں۔ مزار شہر رامپور نزو جامع مسجد ہے۔

۱۲- حاجی فقیر محمدؒ صاحبؒ ولی اللہ المعروف دیوان چا دلی مشائخ ہیں مشہور ہے کہ آپ کی تربیت بھی خواجہ اویس قرنیؓ کی روحانیت سے ہے۔

۱۳- شیخ شاہ گردیزیؒ ہیں جنکا روضہ ملتان میں ہے منقول ہے۔ کہ آپ قبر میں سے دست بیعت نکال کر لوگوں کو مرید کرتے تھے چنانچہ اب بھی آپ کی قبر میں وہ راہ موجود ہے جہاں سے آپ ہاتھ نکالا کرتے تھے آپ ملتان کے قدمائے مشائخ سے ہیں اور شیخ بہاؤالدین زکریا ملتانیؒ کے ہمعصر ہیں۔ اخبار الاخیار ص۱۳۱

۱۴- خواجہ علیم الدینؒ شاہ صاحب ہیں یہ بزرگ بلند پایہ شخصیت

Marfat.com

اویسی طریقہ سے حضرت مولانا محبوب عالمؒ کی ذات گرامی سے فیضیاب ہوئے اور ہر حال میں آپ کی روحانیت سے راہنمائی حاصل کرتے ہوئے ولایت خاصہ کے بلند مقام پر فائز ہوئے ہمیشہ جذب غالب رہا اس جذب و سُکر میں نہ اپنا ہوش تھا نہ دنیا کا ذکر محبوب صفحہ ۲۷۹

علاوہ ازیں بیشمار بزرگ اس طریق سے تربیت یافتہ ہوئے ہیں چند ایک کے اسماء شاہ عبدالرحیمؒ دہلوی نے ارشاد رحیمیہ میں از صفحہ ۵ صفحہ ۹ لکھے ہیں اور مفتی غلام سرور لاہوری نے خزینۃ الاصفیاء جلد دوم میں بیشمار بزرگوں کے نام درج فرمائے ہیں جنکی اس طریق سے تربیت ہوئی ہے علاوہ ازیں کئی ایسے امور ہیں جن کی بناء محض روحانیت اور کشف والہام پر ہے۔

۱۔ شیخ فریدالدین مسعود گنجشکرؒ پاکپتنی کا بہشتی دروازہ

جس کی بنا محض ایک کشف پر ہے جو شیخ نظام الدین اولیاءؒ نے بنظر کشف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء اربعہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو دیکھا اور بے ساختہ عالم کیف میں ارشاد فرمایا من دخل ھذا الباب امن

اگر فردوس بروئے زمین است
ہمیں است وہمیں است ہمیں است

۲۔ قصیدہ بردہ شریف کی وجہ تسمیہ بھی ایک خواب پر مبنی ہے جو کہ عام مشہور ہے۔

86632 ~~6412~~

Marfat.com

۳۔ مخدوم جہانیاں کی وجہ یہ بھی ایک کشف پر مبنی ہے جیسا کہ رسالہ اسرار تصوف مطبوعہ ۱۹۲۵ء میں ہے کہ ایک بار عید کے دن آپ حضرت بہاؤالدین ذکریا ملتانی اور شیخ صدرالدینؒ کے مزاروں پر گئے اور دونوں مزاروں سے خاص نعمت کے طالب ہوئے اور اس کو آپ نے اس طرح طلب کیا کہ آج عید ہے اس لیے عیدی عنائت ہو آواز آئی کہ خدا نے تمکو مخدوم جہانیاں کر دیا یہی عیدی ہے جب آپ باہر آئے تو ہر شخص خود بخود مخدوم جہانیاں کہہ کر گفتگو کرتا یہاں تک کہ یہی لقب مشہور ہو گیا۔

وباللہ التوفیق

فصل دوم

خواجہ ابوالحسن خرقانیؒ کی بایزید بسطامیؒ سے دستی بیعت بھی چند واسطوں سے ثابت ہے جیسا کہ مولانا بدرالدینؒ سرہندی نے حضرات القدس[۲۳] میں بحوالہ شرح وصیت نامہ خواجہ عبدالخالق غجدوانیؒ اور حافظ محمد حسین مراد آبادی نے انوار العارفین میں بحوالہ مرآت الاسرار نقل فرمایا ہے۔ کہ خواجہ ابوالحسن خرقانیؓ نے مولانا ابو مظفر ترکؒ طوسی سے خرقہ خلافت حاصل کیا ہے اور انھوں نے خواجہ اعرابی یزید عشقی سے اور انہوں نے خواجہ محمد مغربی سے اور انہوں نے سلطان العارفین بایزید بسطامیؓ سے اور تواریخ آئینہ تصوف[۱۴۳] میں ہے کہ حضرت خواجہ ابوالحسنؒ خرقانی مرید ہیں حضرت

Marfat.com

شاہ بوسعیدؒ اعرابیؓ کے اور وہ مرید ہیں خواجہ عبداللہ مغربی کے اور وہ
مرید ہیں بایزید بسطامیؓ کے نیز خواجہ ابوالحسنؓ خرقانی کو شیخ ابوالعباس قصابؒ
آملی سے بھی خلافت حاصل ہے جیسا کہ انوار العارفین ص ۲۶۸ میں بحوالہ مرأت الاسرار ہے

کہ شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاری
مرید وخلیفہ خواجہ ابوالحسنؓ خرقانی بود
وخواجہ را نسبت از روحانیت خواجہ
بایزید بسطامیؓ است ظاہر ارادت
وخلافت خواجہ ابوالحسنؓ از شیخ ابوالعباس
قصاب آملی داشت وی از
شیخ محمد بن عبداللہ طبری ووی
از شیخ ابو محمد جریریؒ ووی از
جنید بغدادیؓ الخ۔
خزینۃ الاصفیاء صفحہ ۲۵۸

شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاری
مرید اور خلیفہ خواجہ ابوالحسنؒ خرقانی
کے تھے اور خواجہ ابوالحسنؒ خرقانی
کو بایزید بسطامیؓ سے روحانی
نسبت ہے ظاہری ارادت اور
خلافت شیخ ابوالعباس قصابؒ آملی
سے تھی اور ان کو شیخ محمد بن عبداللہ
طبری سے اور اُن کو ابو محمد جریری
سے اور اُن کو سید الطائفہ جنید بغدادیؓ سے ہے
میں مفتی غلام سرور صاحب لکھتے ہیں کہ

شیخ بوسعید ابوالخیر اور خواجہ ابوالحسنؓ خرقانی یہ دونوں بزرگ خواجہ ناصر الدینؒ
استرآبادی کے صحبت یافتہ ہیں اور اس صحبت پر فخر کرتے تھے اس عبارت
سے معلوم ہوتا ہے کہ خواجہ ابوالحسنؓ کو شیخ ناصر الدینؓ استرآبادی سے
بھی صحبت رہی ہے۔ اور شیخ ناصر الدینؓ وہ ہیں جن سے خواجہ معین الدینؒ
چشتی نے کسب فیوض کیا اب تو نیم روز کی طرح خواجہ ابوالحسن خرقانیؓ کی
دستی بیعت واضح ہوگئی اور ثابت ہوگیا کہ خواجہ ابوالحسنؓ کا بایزید بسطامیؓ

Marfat.com

سے بطریق روحانیت مرید ہونے کے علاوہ دیگر مشائخ سے بھی تعلق ہے در اصل معاملہ یوں ہے کہ خواجہ ابو الحسنؓ کی دستی بیعت، خلافت مولانا ابو المظفر ترک طوسی اور خواجہ ابو العباس قصاب آملیؒ سے تھی اور سلطان العارفین بایزید بسطامیؒ سے بھی اُن کی پیشگوئی کے مطابق بطریق روحانیت مرید و مستفیض ہوئے محققین صوفیائے کرام نے اسی بیعت کو مقدم رکھتے ہوئے خواجہ ابو الحسنؓ کو بایزیدؒ سے منسوب کر دیا جس کی اصل وجہ عنقریب ذکر کرونگا اور یہ بات دلائل سے ثابت ہے کہ ایک شیخ سے بیعت ہو اور دوسرے سے فیض حاصل کر لیا جائے جس کی بیشمار مثالیں ہیں جن سے واضح ہے کہ متقدمین مشائخ نے ایک دوسرے سے فیض حاصل کیا چند ایک کے اسمائے گرامی حسبِ ذیل ہیں۔

۱۔ خواجہ سید معین الدین چشتی اجمیری آپ نے خواجہ عثمان ہارونیؓ سے خرقہ خلافت حاصل کیا اور سرکار غوثِ اعظمؓ اور شیخ نجم الدین کبریٰ اور شیخ یوسف ہمدانیؒ اور شیخ ابو سعیدؒ اور شیخ ناصر الدینؒ استرآبادی اور شیخ محمود اصفہانیؒ سے بھی کسبِ فیوض فرمایا نیز داتا گنج بخشؒ صاحب لاہوری کے مزار پُرانوار پر چلّہ کشی فرما کر داتا صاحب سے نعمت باطنی حاصل کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را راہنما

سیّد ہجویر مخدوم امم   مرقد او پیرِ سنجر را حرم

Marfat.com

خاک پنجاب از دم او زندہ گشت   صبح ما از مہر او تابندہ گشت

(اقبال)

۲- غوث اعظم شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضؓ آپ نے شیخ قاضی بوسعید رضؓ سے خرقہ خلافت حاصل کیا اور شیخ حماد رحؒ اور شیخ یوسف ہمدانی رحؒ اور اپنے والد حضرت سید ابو صالح موسیٰ جنگی سے بھی مستفیض ہوئے نیز تربیت آنحضرت رضؓ بے واسطہ از روحانیت حضرت شاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم است خزینۃ الاصفیاء صـ۹۵ انتباہ فی سلاسل اولیاء صـ۲۱ ۔ قلائد الجواہر صـ۵

۳- حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی سرہندی آپ کو طریقہ نقشبندیہ میں خواجہ باقی باللہ رضؓ سے انتساب ہے اور سلسلہ کبرویہ و سہروردیہ میں شیخ یعقوب صوفی رضؓ سے انتساب ہے اور سلسلہ چشتیہ و قادریہ میں اپنے والد بزرگوار خواجہ عبدالاحد رضؓ اور شاہ سکندر کیتھلی رحؒ سے انتساب ہے یونہی حضرت موصوف رضؓ جمیع سلاسل کی نسبت سے بتمام و کمال متصف تھے آپ کے محامد و کمالات سے کتابیں بھرپور ہیں چونکہ یہاں نسبت کا بیان کرنا مقصود ہے۔ اس لئے اسی پر اکتفاء کرتا ہوں علاوہ ازیں بیشمار اولیاء اللہ ہوئے ہیں۔ جنہوں نے ایک دوسرے سے استفاضہ کیا ہے تذکرۃ الاولیاء وغیرہ میں ہے کہ بایزید بسطامی رضؓ ایک سو تیرہ پیروں کی خدمت میں رہے اور فتح موصلی رحؒ نے ایک سو تیس بزرگوں سے صحبت پائی ہے۔ صـ۱۱۳ صـ۱۳۰

۴- شیخ فریدالدین مسعود گنجشکر رحؒ آپ نے شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضؓ اور فریدالدین عطار رحؒ اور شیخ شہاب الدین سہروردی رحؒ اور خواجہ عبدالخالق

Marfat.com

غجدوانی امام طریقہ نقشبندیہ اور دیگر مشائخ سے مستفیض ہوئے خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رضؓ سے خرقۂ خلافت حاصل کیا۔

(راحت القلوب۔ سیرالاولیاء)

۵۔ شیخ نجم الدین کبریٰؒ آپ نے بابا فرج تبریزیؒ اور شیخ اسماعیلؒ قصری اور شیخ عمارؒ بن یاسر اور شیخ ضیاء الدین ابوالنجیب سہروردی اور شیخ روزبہان بقلیؒ سے کسب فیوض کیا ایک روائیت میں ہے کہ آپ نے سیدنا شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ سے بھی خرقہ خلافت حاصل کیا ہے۔

۶۔ خواجہ سید بہاؤالدین نقشبند بخاریؒ آپ نے خرقۂ خلافت خواجہ سید امیر کلال رضؓ سے حاصل کیا اور مولانا عارف دیگ کرانیؒ اور قثم شیخؒ اور شیخ خلیلؒ آتا ترکی اور شیخ سلطان الدینؒ سے بھی کسب فیوض فرمایا۔

۷۔ شاہ عبدالرحیمؒ دہلوی نے سید عبداللہ اور میر ابوالقاسمؒ اکبرآبادی اور خواجہ خورد ولد محمد باقی باللہؒ اور میر نورالعلیٰ خلف میر ابوالعلیٰؒ اور شیخ عظمت اللہؒ اور شیخ احمدؒ قشاشی سے کسب فیوض اور خرقۂ خلافت حاصل کیا۔

(انتباہ فی سلاسل اولیاء)

۸۔ شیخ احمد قشاشیؒ جو کہ شاہ عبدالرحیمؒ صاحب کے پیر ہیں آپ نے احمد بن قاسم اور حسن الانجیبی اور شیخ ابراہیم الحلقمی اور محمد بن زین الدین سے کسب فیوض کیا۔

۹۔ شیخ ابوطاہرؒ مدنی یہ بزرگ شاہ ولی اللہ صاحب کے پیر ہیں آپ نے

Marfat.com

شیخ ابراہیم کردی اور شیخ احمد نخلی اور شیخ عبد اللہ بصری مکی سے خرقہ خلافت حاصل کیا۔ اگر ہر بزرگ کا ذکر کروں تو ایک دفتر درکار ہے خوفِ طوالت سے اسی پر اکتفاء کرتا ہوں

سوال: جب خواجہ ابوالحسن خرقانی رضی کی دستی بیعت مولانا ابومظفر یا شیخ ابوالعباس قصاب آملی سے تھی تو کیا وجہ ہے کہ انکا نام شجرہ میں ذکر نہیں کیا جاتا بلکہ خواجہ ابوالحسن رض کو بایزید بسطامی رض سے ہی ملایا جاتا ہے۔

جواب: اس کی تین وجہ ہیں ایک وجہ تو یہ ہے کہ خواجہ ابوالحسن رض کا بایزید بسطامی رض سے استفاضہ یہ ایسا عجیب واقعہ ہے جس کو تمام مشائخ امت نے تسلیم فرمایا ہے کیونکہ ابوالحسن رض خرقانی کے متعلق بایزید بسطامی رض کا بشارت دنیا اور خرقان کی زمین کو سونگھ کر اڑھائی سو سال پہلے فرمانا کہ اس گاؤں میں ایک مردِ خدا ہوگا جس کا نام علی اور کنیت ابوالحسن ہوگی وہ مجھ سے تین مرتبے زیادہ ہوگا بمطابق پیشگوئی خواجہ ابوالحسن رض کا دس سال تک بایزید بسطامی رض کے روضہ پر جانا اور پھر بایزید بسطامی رح کا قبر اطہر سے باہر تشریف لانا اور خواجہ ابوالحسن رض کو خرقہ خلافت وعصا عنایت فرمانا یہ ایسا مشہور ہوا کہ اسی استفاضہ کو ہی محققین صوفیائے کرام نے ترجیح دیتے ہوئے خواجہ ابوالحسن کو بایزید بسطامی رض سے منسوب کر دیا اور اسی بیعت کو مقدم رکھا ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ جمیع مشائخ کا اس امر پر اتفاق ہے کہ خواجہ ابوالحسن رض کے شیخ صحبت اور شیخ خرقہ بایزید بسطامی رض ہیں جس طرح پیچھے بیان ہوا اور شاہ ولی اللہ صاحب نے انتباہ فی سلاسل اولیاء میں فرمایا ہے۔

Marfat.com

الشیوخ ثلثۃ شیخ الخرقۃ وشیخ الذکر و
شیخ الصحبۃ وشیخ الصحبۃ اتم واکمل
فی الارتباط وھو الشیخ الحقیقی

ترجمہ۔ محققین کے نزدیک شیخ تین ہیں
ایک شیخ خرقہ اور دوسرا شیخ ذکر
اور تیسرا شیخ صحبت اور شیخ صحبت
ارتباط میں اتم اور اکمل ہے۔ اور
وہی شیخ حقیقی ہے۔

چونکہ خواجہ ابوالحسن رضؓ کے شیخ حقیقی بایزید بسطامی رضؓ تھے اس لئے آپ کو سلطان العارفین بایزید بسطامی سے ملایا جاتا ہے۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ درمیانی وسائط کو چھوڑ کر اوپر کو منسوب کرنا جائز ہے دیکھئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میدانِ کارزار میں یوں رجز پڑھتے ہیں

انا النبی لا کذب انا ابن عبد المطلب علیہما السلام

درمیانی واسطہ سیدنا عبداللہ کا ذکر نہیں فرمایا اور اپنے دادا کی طرف منسوب فرما دیا۔

فقر خواہی او بصحبت قائم است
نے زبانت کار مے آید نہ دست

(رومیؒ)

Marfat.com

باب دوم

یہ باب بھی دو فصلوں پر مشتمل ہے فصل اوّل میں خواجہ ابوالحسن رضؓ خرقانی کے خلفاء کا بیان ہوگا اور فصل ثانی میں طریقہ انیقہ نقشبندیہ کے فضائل و برکات کا بیان ہوگا۔

فصل اوّل

حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رضؓ کے خلفاء کی پوری تعداد تو معلوم نہیں ہو سکی چند ایک کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

(۱) شیخ بوعلی فارمدی رضؓ۔
(۲) شیخ ابوالقاسم کرگانی رضؓ۔
(۳) ابواسمٰعیل بن ابی منصور محمد انصاری رضؓ ہروی۔
(۴) خواجہ عبداللہ رضؓ انصاری۔
(۵) خواجہ یحییٰ بن عمار الشیبانی رضؓ۔
(۶) شیخ خدائلی ماوراء النہری۔

(رشحات - انوار العارفین - خزینۃ الاصفیاء)

فصل دوم

سلسلہ نقشبندیہ کے فضائل و برکات بلیشمار ہیں مُشتے از خروارے

Marfat.com

عرض کر دیتا ہوں۔

۱۔ یہ طریقہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضؓ سے شروع ہوتا ہے اور آپ کی طرف منسوب ہے اور وہ اس کے سر حلقہ ہیں۔ اور آپ چونکہ افضل البشر بعد الانبیاء علیہم السلام ہیں۔ اس سبب سے ان کی نسبت بھی تمام نسبتوں سے بلند و بالا ہے تو جو طریقہ ان سے منسوب ہو اس کی نسبت لامحالہ تمام نسبتوں سے اعلیٰ و ارفع ہوگی

۲۔ اس طریقہ میں اتباع سنت و اجتناب از بدعت کا نہائت ہی اہتمام اور التزام ہے اور جس طریقہ میں جس قدر اتباعِ سنت و اجتناب از بدعت ہوگا اسی قدر اس میں انوارِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ ہونگے اور جس قدر جس میں انوارِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ ہوں گے اسی قدر وہ رفعت اور نسبت و قوت میں ممتاز ہوگا شاہ ولی اللہ صاحب انفاس العارفین میں فرماتے ہیں۔

پوشیدہ نماند کہ بارہا از زبان حضرت ایشاں در خلوت مسموع شدے فرمودند نسبتے کہ از خواجہ نقشبند یافتم غالب و مؤثر تر بجمیع و قبول تر است

ترجمہ:۔ والد صاحبؒ کی زبان سے بارہا سنا فرمایا کرتے کہ جو نسبت خواجہ نقشبند رضؓ سے حاصل ہوئی وہ غالب اور بہت مؤثر اور قبول تر ہے۔

۳۔ اس طریقہ میں شرط افادہ و استفاضہ صحبتِ شیخ قرار پائی ہے جتنی شیخ سے صحبت زیادہ ہوگی اسی قدر اس کو فیوض و برکات شیخ سے زیادہ حاصل ہوں گے اور یہی بعینہٖ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

Marfat.com

کا معاملہ تھا جیسا کہ مکتوبات معصومیہ صفحہ ۲۸۲ میں ہے در طریق ما وصول مربوط برابطہ صحبت است بشیخ مقتداء طالب صادق از راہ محبتے کہ بشیخ دارد اخذ فیوض و برکات از باطن او مے نماید و مناسبت معنویہ ساعت فساعت برنگ او مے بر آید الخ

۴۔ حضرت سیدنا صدیق اکبرؓ کو کمالات نبوّت سے حظ وافر تھا اور یہ طریقہ اُن سے شروع ہوتا ہے اس سبب سے اس طریقہ میں کمالات نبوت سے فیض آتا ہے۔ جیسا کہ امام ربّانی مجدّد الف ثانی رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا ہے را ہے بکمالات نبوت طریق بیعت وراثت کشادہ میشود مخصوص باین طریق عالی است الخ

۵۔ اس طریقہ میں جذبہ سلوک پر مقدّم ہے اور تقدّم جذبہ ہی کا نام محبوبیت ہے۔ اکابر کا قول ہے تقدم جذبہ محبوباں راست ومحبوباں را بقلاب عنایت خواہند کشید الخ

۶۔ طریقہ نقشبندیہ میں ایسے باکمال جملہ مؤمنین کے مقبول مقتداء کامل، عارف، مہتدی صوفیائے کرام ہوئے ہیں جن کی تعریف میں زمانہ بھر کی زبانیں لبریز ہیں اور جن سے زمانہ کے بڑے بڑے مشہور بزرگانِ دین نے فیض حاصل کیا ہے دیکھئے حضرت شیخ خواجہ یوسف ہمدانیؒ جن سے سیدنا عبدالقادر جیلانیؓ کو صحبت رہی ہے اور مستفیض ہوئے ہیں۔ (قلائد الجواہر صفحہ ۵)

یونہی حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانیؒ سے فریدالدین مسعود گنجشکرؒ مستفیض ہوئے ہیں۔

(اسرار عترت فریدیہ)

Marfat.com

یونہی حضرت شیخ بو علی فارمدی رض (جو کہ خواجہ ابوالحسن خرقانی رض کے خلیفہ اور مرید ہیں) سے شیخ امام محمد غزالی رض کو صحبت رہی ہے اور آپ سے خرقہ خلافت حاصل کیا ہے۔ (سفینۃ الاولیاء صٓ۲۰۱، انتباہ فی سلاسل اولیاء صٓ۱۷۲)

ایسے ہی خواجہ ابوالقاسم کرگانی رض (جو کہ خواجہ ابوالحسن خرقانی کے خلیفہ ہیں) سے سرکارِ داتا گنج بخش رح لاہوری نے فیض حاصل کیا ہے (کشف المحجوب وغیرہ)

مفصل الصدر بیان سے یہ بھی واضح ہو گیا کہ سلسلہ نقشبندیہ متصل منتسب جس میں قطعاً انقطاع نہیں شاہ ولی اللہ رح دہلوی انتباہ فی سلاسل اولیاء صٓ۱۷۱ میں فرماتے ہیں۔

وایں طرف از خواجہ نقشبند رض طریقہ نقشبندیہ میگفتند وایشاں اکتفاء کردند بخفیہ واز خواجہ یوسف ہمدانی رض تا جنید از راہِ ابوالقاسم قشیری جامع بودند در علم ظاہر و باطن ومحدث بودند تذکیرمے کردند واز راہِ ابوالقاسم کرگانی مخصوص بکشف وقائع مریدین وطریق تسلیک ایشاں واختصاص ہر یکے باشیخ خود دریں سلسلہ از راہِ صحبت وخرقہ وتلقین یقینی است کہ شبہ را دراں

ترجمہ: اور اس طرف خواجہ نقشبند رض سے طریقہ نقشبندیہ کہلاتا ہے اور انہوں نے خفیہ ذکر پر اکتفاء کیا اور خواجہ یوسف ہمدانی رض سے جنید رض تک ابوالقاسم قشیری رض کے طریق سے سب جامع تھے علم ظاہر وعلم باطن کے اور محدث تھے اور وعظ کہتے تھے اور ابوالقاسم کرگانی کے طریق سے سب کو مریدین کے حال کے کشف سے اور ان کے سلوک راہ سے اور ہر ایک کو خصوصیت اپنے شیخ سے اس سلسلہ میں از راہِ صحبت وخرقہ وتلقین

Marfat.com

دخل نہ بود باید دانست کہ آنچہ
دریں سلسلہ بغیر انقطاع یافتہ
شد تہذیب عقل و قلب و نفس
است۔

یقینی ہے کہ اسمیں شک و شبہ
کو دخل نہیں جاننا چاہیئے کہ اس
سلسلہ میں جو بلا انقطاع پایا جاتا
ہے۔ وہ تہذیب عقل اور تہذیب
قلب و نفس ہے۔

Marfat.com

نقشبندیہ عجب قافلہ سالار اند
کہ برند از رہ پنہاں بحرم قافلہ را
از دل سالک رہ جاذبہ صحبت شاں
مے برد وسوسہ خلوت و فکر چلہ را

(مولانا جامیؒ)

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

شجرہ خواجگان نقشبندیہ مجددیہ سلطانیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین

آنحضور پُرنور
والا منشور باعث ایجاد کونین
صاحب قاب قوسین
حضرت محمد الرسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوبکر صدیق رض
حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق رض
حضرت امام جعفر صادق رض
حضرت بایزید بسطامی رض
روحانیت

حضرت سلمان فارسی رض

خواجہ محمد مغربی رض
خواجہ اعرابی یزید عشقی رض
ابو مظفر ترک طوسی رح

حضرت مولا علی رض
حضرت امام حسین رض
حضرت امام زین العابدین
حضرت امام باقر رض

حضرت حسن بصری رض
حضرت حبیب عجمی رض
حضرت داؤد طائی رض
حضرت معروف کرخی رض

Marfat.com

... بغدادی

ابوعلی رودباری

بوعلی کاتب

خواجه ابوالقاسم نصیرآبادی رض

خواجه عثمان مغربی رح

خواجه بوعلی دقاق رض

ابوالقاسم کرکانی رض

ابوالقاسم قشیری رض

... ابومحمد جریری رض

... محمد بن عبدالله طبری رض

ابوالعباس قصاب آملی رض

حضرت شیخ ابوعلی فارمدی رح

حضرت شیخ یوسف همدانی رح

حضرت خواجه عبدالخالق غجدوانی رح

حضرت عارف ریوگری رح

حضرت محمود انجیر فغنوی رح

حضرت خواجه علی رامیتنی رح

حضرت خواجه محمد بابا سماسی رح

حضرت سید امیر کلال رح

حضرت خواجه بهاء الدین نقشبند بخاری رضی الله تعالی عنه

Marfat.com

...القاسم نصیر آبادی رض

...جہ ابو علی دقاق رض

...قاسم قشیری رض

حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رض

حضرت عارف ریوگری رض

حضرت محمود انجیر فغنوی رض

حضرت خواجہ عزیزاں علی رامیتنی رض

حضرت خواجہ محمد باباسماسی رض

حضرت سید امیر کلال رض

حضرت
خواجہ سید بہاؤالدین
نقشبند بخاری
رضی اللہ تعالےٰ عنہ

حضرت خواجہ علاؤالدین عطار رض

حضرت مولانا یعقوب چرخی رض

حضرت خواجہ عبیداللہ احرار رض

حضرت مولانا محمد زاہد رض

حضرت مولانا درویش محمد رض

حضرت مولانا خواجگی امکنگی رض

حضرت حافظ حیات محمد رض

حضرت سید نیک عالم شاہ رض

حضرت حاجی صاحب بھلوی رض

قطب الاقطاب
شیخ المشائخ حضرت خواجہ
قاضی سلطان عالم صاحب
جہلمی رضی اللہ
عنہ

رہبر گمشتگان
سید السالکین حضرت
قبلہ خواجہ محمد صادق صاحب
سجادہ نشین دربار عالی
... مد ظلہ العالی

Marfat.com

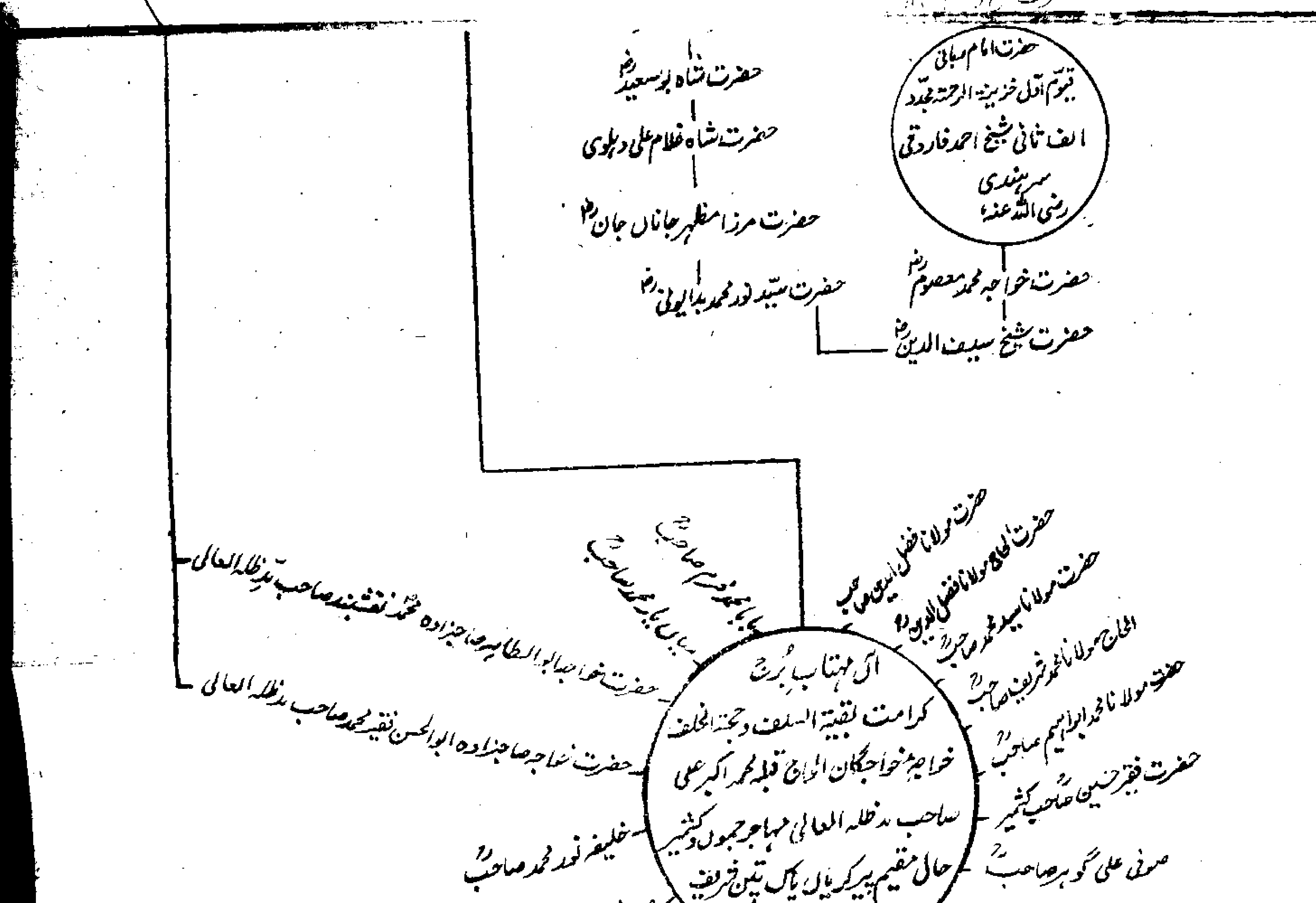

حضرت امام ربانی قیوم اول خزینۃ الرحمۃ مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رضی اللہ عنہ
حضرت خواجہ محمد معصوم رض
حضرت شیخ سیف الدین رض
حضرت سید نور محمد بدایونی رض
حضرت مرزا مظہر جاناں جان رض
حضرت شاہ غلام علی دہلوی
حضرت شاہ ابو سعید رض
آں مہتاب برج کرامت بقیۃ السلف و حجۃ الخلف خواجہ خواجگان الحاج قبلہ محمد اکبر علی صاحب مدظلہ العالی مہاجر جموں و کشمیر حال مقیم پیر کریاں پاک پتن شریف
حضرت مولانا فضل ربی صاحب
حضرت الحاج مولانا فضل الدین رح
حضرت مولانا سید محمد صاحب رح
الحاج مولانا محمد شریف صاحب رح
حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب رح
حضرت فقیر حسین صاحب کشمیر
صوفی علی گوہر صاحب رح
خلیفہ نور محمد صاحب رح
حضرت خواجہ صاحبزادہ ابوالحسن نقیب محمد صاحب مدظلہ العالی
حضرت خواجہ ابو الطاہر صاحبزادہ محمد نقشبند صاحب مدظلہ العالی
بابا ... صاحب رح
بابا جی ... صاحب رح

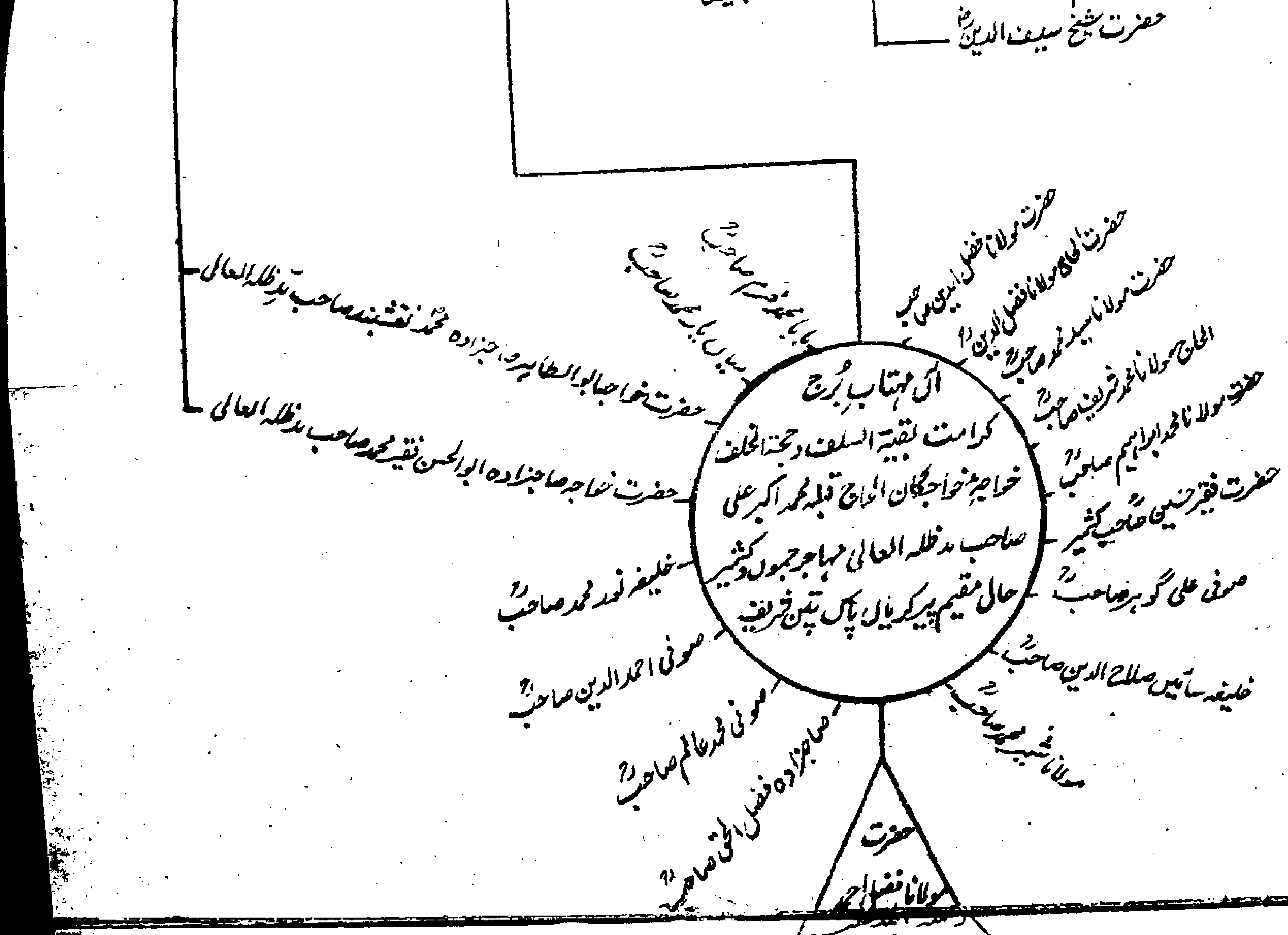
حضرت شیخ سیف الدین رح
آں مہتاب برج
کرامت بقیۃ السلف وحجۃ الخلف
خواجہ خواجگان الحاج قبلہ محمد اکبر علی
صاحب مدظلہ العالی مہاجر جموں وکشمیر
حال مقیم پیر کریاں پاک پتن شریف
حضرت خواجہ ابو الطاہر صاحبزادہ محمد نقشبند صاحب مدظلہ العالی
حضرت خواجہ صاحبزادہ ابو الحسن فقیر محمد صاحب مدظلہ العالی
حضرت الحاج مولانا فضل الدین رح
حضرت مولانا سید محمود صاحب رح
الحاج مولانا محمد شریف صاحب رح
حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب رح
حضرت فقیر حسین شاہ صاحب کشمیر
صوفی علی گوہر صاحب رح
خلیفہ سائیں صلاح الدین صاحب رح
خلیفہ نور محمد صاحب رح
صوفی احمد الدین صاحب رح
صوفی محمد عالم صاحب رح
صاحبزادہ فضل الحق صاحب رح
حضرت
مولانا فضل احمد

Marfat.com

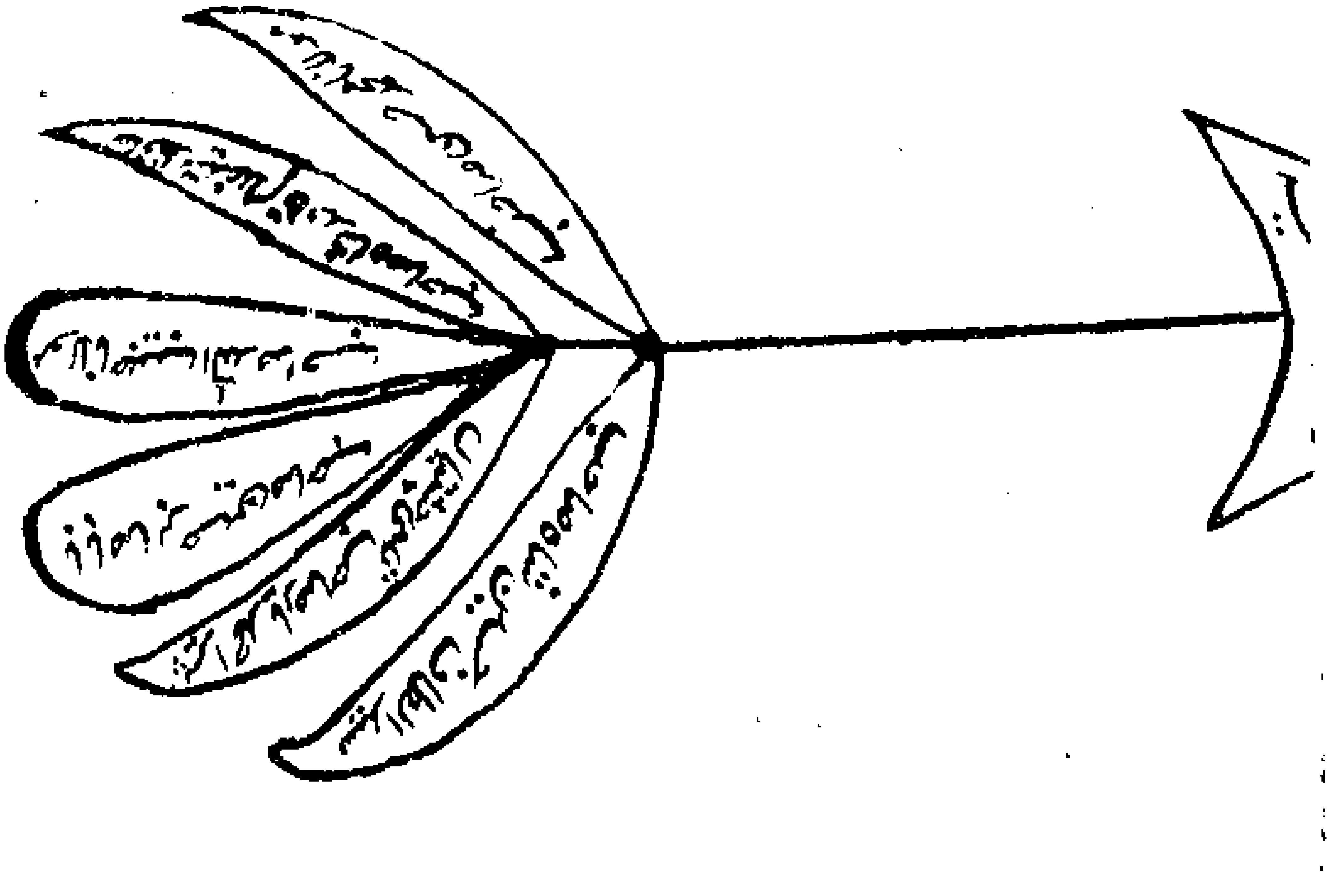

Marfat.com

Marfat.com

انتباہ

یاد رہے کہ سلاسل اولیاء اللہ سب کے سب متصل و منتسب جنکے اتصال میں قطعاً شک نہیں متاخرین اصحاب سلسلہ یعنی نقشبندیہ، قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ، بہت مشہور ہیں کیونکہ متاخرین میں حضرت خواجہ سید بہاؤالدین نقشبند بخاری رض اور غوث اعظم شیخ سید عبدالقادر جیلانی رض اور خواجہ معین الدین رض چشتی اور خواجہ شہاب الدین رض سہروردی بہت مشہور ہیں اس لئے مندرجہ بالا چار سلسلوں کے نام علی الترتیب انہیں بزرگوں کے نام سے موسوم ہیں مندرجہ بالا بزرگ جملہ مومنین کے مقبول اور خواص و عوام میں کوئی فرد ان سلسلوں سے باہر نہیں ہے اور تمام عالم کے گردن فرازوں کو انکی غلامی کرنا پڑتی ہے شاہ ولی اللہ رح دہلوی انتباہ فی سلاسل اولیاء میں صفحہ ۳ فرماتے ہیں۔

باید دانست کہ یکے از نعم خدائے تعالیٰ بر امت مصطفویہ صلی اللہ علیہ وسلم آں است کہ تا ارتباط در سلسلہ ہائے ایشاں تا پیامبر صلے اللہ علیہ وسلم صحیح و ثابت است اگرچہ اوائل امت را باواخر امت در بعض امور اختلاف

ترجمہ: جاننا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی جو نعمتیں اس امت محمدی صلے اللہ علیہ وسلم پر ہیں اُن میں سے ایک یہ ہے کہ سلسلوں کا ربط آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک صحیح و ثابت ہے اگرچہ بعض امور میں اوائل امت اور اواخر امت

Marfat.com

بودہ باشد پس صوفیہ صافیہ ارتباط ایشان در زمن اول بصحبت و تعلیم و تادب بآداب تہذیب نفس بودہ است نہ بخرقہ و بیعت و در زمن سید الطائفہ جنید بغدادیؒ رسم خرقہ ظاہر شد بعد ازاں رسم بیعت پیدا گشت وارتباط سلسلہ بہمہ ایں امور متحقق است و اختلاف صُور ارتباط ضرر نمے کند الخ

کا اختلاف ہوا ہو تو حضرات صوفیہ صافیہ جو اوّل زمانہ میں ہوتے ہیں تو ان کا ارتباط صحبت اور تعلیم اور نفس کی تہذیب کے آداب سے مؤدب ہونے سے تھا اُس وقت خرقہ اور بیعت نہ تھی اور سید الطائفہ جنید بغدادیؓ کے زمانہ میں خرقہ کی رسم ظاہر ہوئی اور بعد اسکے بیعت کا دستور جاری ہوا اور ارتباط ان امور کے سلسلہ روشن کا متحقق یعنی صحیح وثابت ہے اور ارتباط یعنی رابطے کی صورتیں مختلف ہیں ان سے کچھ ضرر نہیں۔

پیر محمد حسن چشتی حقیقتِ گلزار صابری میں ص ۳۶۴ فرماتے ہیں کوئی سلسلہ استحقاق تسلسل ہاتھ پکڑ کر مرید کرنے سے مقطوع نہیں ہوا اور کسی حضرات بزرگوار سے کوئی شرط ادنیٰ بلکہ ادنیٰ بھی فوت نہیں ہوئی اور فیض بھی کسی سلسلہ کا تاالقیام عالم ہرگز موقوف نہیں ہوگا۔ الحاصل تمام علماء وصلحاء کا اتفاق ہے کہ سارے سلسلے برحق ہیں اور فیوض وبرکات کے منبع ومخزن ہیں اس لئے کہ مذکورہ سلاسل میں جو مشائخ گزرے ہیں اور جواب موجود ہیں جن کے فیضان کی نہریں کائنات کو سیراب کر رہی ہیں اور جن سے

Marfat.com

کروڑوں گمراہ فیضیاب ہوتے اور فیض حاصل کر رہے ہیں نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم سے لیکر تا ایں دم بلا اعتراض معترض چلے آرہے ہیں جس پر
علمائے امت کا اتفاق ہے اور جس امر پر علمائے امت اتفاق کرلیں وہ
امر عندالشرع حجت ہے جیسکہ کتب اسلامیہ میں موجود ہے جب سلاسل کی حقانیت
پر اجماع امت ہے اور اجماع امت عندالشرع حجت ہے تو اگر سلاسل میں سے کسی
ایک سلسلہ کا انکار کیا جائے یا منقطع کہا جائے تو اجماع امت کا انکار اور خلاف
ہوگا اور اجماع امت کی مخالفت خدا جل جلالہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت ہے۔
قولہ تعالیٰ وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ
الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا اور جو کوئی مخالفت کرے
رسول کی جبکہ کھل چکی اس پر سیدھی راہ اور چلے سب مسلمانوں کے رستہ کے خلاف
تو ہم حوالہ کریں گے اس کو وہی طرف جو اس نے اختیار کی اور ڈالینگے ہم اس کو جہنم
میں اور کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی اس آیہ کے تحت قاضی ثناء اللہ تفسیر مظہری شریف میں
فرماتے ہیں وہذہ الآیۃ دلیل علی حرمۃ مخالفۃ الاجماع۔ یہ آیہ کریمہ اس امر پر دلیل ہے۔
کہ اجماع امت کی مخالفت حرام ہے لہٰذا مسلمان پر لازم ہے کہ صلحاء و علماء کی
موافقت کرے اور ان کے خلاف ہرگز نہ چلے اور ایسے اوہام فاسدہ کو اپنے
ذہن میں ہرگز جگہ نہ دے جن سے خدا تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں کی مخالفت
پیدا ہوتی ہو۔

Marfat.com

نقشبندیم نعرۂ یا غوث اعظمؓ مے زنم
دم ز شیخ احمد مجددؓ قطب عالمؒ مے زنم
سایہ شاہ نقشبندؓ و حضرت دستگیر
بوحنیفہؓ پیشوا روشن ضمیر

Marfat.com

Marfat.com